در حمد حضرت خلاق عالم جل جلاله و عم نواله و نعت سید عالم
صلی الله علیه وسلم و بیان سبب تصنیف این رساله

بسم الله الرحمن الرحیم وبه نستعین

جہان تک ہے عالم مین حمد و ثنا — سزاوار ہی تجکو یا ربنا
ہین سب عاقلان جگ کے حیرت منی — کہ بوجھی نہین عقل تیری کنی
ہی لایق تجی عظمت و کبریا — کہ مانند تیری نہین دوسرا
نہ دل مین سماتا ہے تیرا جلال — نہ انکھان مین ماتا ہے تیرا جمال
جو کچہ ہی دو عالم مین حسن و جمال — تیرا عکس ہے بیشک ای ذوالجلال
تیری حسن کا ہر طرف ہی ظہور — ہی برتر سبون سی محمد صلی الله علیه وسلم کا نور
تیری حسن کون ہی ظہور تمام — محمد صلی الله علیه و آله وسلم کی ہستی منی والسلام
تیری حسن خوبی کا مظہر ہی او — جہان کی مظاہر سون برتر ہی او
تیری حسن کا ہی وہ مظہر اول — خلایق مین اسکے مظاہر سکل
دیا تون اسی عالم روح بیج — مقامان کہ نین آدم و نوح بیج
نتہا بلکہ آدم کا نام و نشان — نبوت سون اس وقت تہا او عیان
[illegible]وح اسکا تجلی مین جب — ہوی مست و مدہوش ارواح سب

اتھی بات اس شہ کی مفتاح راز — کہ کرتی اتھی قفل کون دل کی باز

دیا تھی او ابر بہاری نمن — کہ کرتی تھی تازہ دل کا چمن

دیا جودا تھی نور مین مثل سور — کہ کرتی تھی سینے ستی اندکار دور

بہت کافران سن کر او خوش مقال — مسلمان ہوی کفر دل سون نکال

تصدق سون اس بات کی ای خدا — میری من کی دو پن کچ بن [illegible] تن جلا

در صفت موی مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

میانی اتھی شاہ کی سر کی بال — خم [illegible] ہی چک او جال

درازی مین پونچی تھی کاندی لگی — یون [illegible]

کبی سر منڈایا نین او نامدار — مگر حج کی [illegible]

دیا بانٹ اصحاب کون سب بال — [illegible] کی مثال

او سرور کی تن بیس بر بال تھے — دلان صید کرنی کی ہین جال تھے

نہایت تھی خوشبو او موی سیاہ — ہے کہنا اسے مشک و عنبر گناہ

بہے ہی یکی دو اپس [illegible] — [illegible] نہا [illegible] سر کی بال [illegible]

بہے سنت ہے بال سر رکھنا تمام — لگاو اپنے بر صبح و شام

نگاہ اس کی سر [illegible] — تو اس سون افضل منڈانا ہے سر

نکرکس کی احسان ہیں سکو بند — سدا رکھہ اپسی سب منی سر بلند
الٰہی طفیل محمد نبی — نکر کس کا محتاج مجکون کبی
بحق بنی فاطمہ ای خدا — میرا قوت بیواسطی کر عطا
الٰہی بحق صحاب رسول — کرم سی میری یہہ دعا کر قبول
بحق [illegible] اثنا عشر — بجاہت مجی کیں تو محتاج کر
بحق شہ اولیا محی دین — بحق ہمہ اہل کشف و یقین
دی اپنی خزانی سی مجکو زکات — نکو لکھہ میرے کسکی اوپر برات
کمی کیا ہے تیری خزانی بہتر — کہ مجکون پہراتا ہے لوکانکی کہر
خزانی زمین اور اسمان کے — تیری ہت ہیں ای مدعا جان کے
کہا [illegible] ہیں بندی سی ہوں قریب — دعا کر کیا تو ہوں اوس کا مجیب
میں [illegible] کرتا ہوں یارب دعا — ولیکن بدستا ہی کیں مدعا
اگرچہ گنہ بر [illegible] ہیں کیے — ولی لطف و احسان تیرا کان کیا
تیری بحر رحمت کی نت جوش ہی — ولی اسم پر غفلت کا سرپوش ہی
خدایا تم کر برطرف سب بلا — وہاں تیری رحمت سی پردہ اُٹھا
اجہی تار کی مجہ پو پہر پنج و تاب — چہوٹون کب تلک یون بر رنج و عذاب

ان